اہمیت اعمال حرز نماز

فون نمبر ۹۳ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

خطبہ نمبر ۳۳

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم چہار شنبہ

ایڈیٹر: روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۵/۲۰ | ۱۰ ظہور ۱۳۴۵ ہش ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۸۶ھ ۱۰ اگست ۱۹۶۶ء | نمبر ۱۸۴

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۹ اگست۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

○ ربوہ ۹ اگست۔ حضرت ام مظفر احمد صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کل نسبتاً بہتر رہی۔ رات دو بجے تک تو نیند اچھی آگئی لیکن اس کے بعد گھبراہٹ شروع ہوگئی۔ اور پھر صبح تک نیند نہ آئی۔ آج صبح بھی بوجہ گھبراہٹ طبیعت بہت ناساز ہے۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

○ مکرم الحاج مولوی نصیر الدین احمد صاحب امیر و مبلغ انچارج احمدیہ مشن نائیجیریا بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نائیجیریا کے تمام مبلغین اور جماعت کے افراد خیر و عافیت سے ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نائیجیریا کو امن عطا فرمائے اور ملک کو اپنے فضل سے استحکام بخشے۔ آمین

○ ربوہ ۹ اگست۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری گزشتہ دس روز سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ نقاہت بہت ہے، نیز گھبراہٹ کی بھی تکلیف ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

○ ربوہ ۹ اگست۔ مکرم غلام محمد خان صاحب پٹھان کارکن تعلیم الاسلام کالج ربوہ عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب سے ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے

(صدر محلہ دار الصدر غربی)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

اِس سلسلہ سے تعلّق پیدا کر کے اپنی معرفت اور علم کو بڑھانا چاہیئے

سعادت مند کا فرض ہے کہ وہ طلبِ دین میں لگا رہے اور علم کو بڑھانے کی کوشش کرے

مرشد اور مرید کے تعلقات استاد اور شاگرد کی مثال سے سمجھ لینے چاہئیں۔ جیسے شاگرد استاد سے فائدہ اٹھاتا ہے اسی طرح مرید اپنے مرشد سے۔ لیکن شاگرد اگر استاد سے تعلق تو رکھے مگر اپنی تعلیم میں قدم آگے نہ بڑھائے تو فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ یہی حال مرید کا ہے۔ پس اس سلسلہ سے تعلق پیدا کر کے اپنی معرفت اور علم کو بڑھانا چاہیئے۔ طالب حق کو ایک مقام پر پہنچ کر ہرگز ٹھہرنا نہیں چاہیئے۔ ورنہ شیطانِ لعین اور طرف لگا دے گا اور جیسے بند پانی میں عفونت پیدا ہو جاتی ہے۔ اسی طرح اگر مومن اپنی ترقیات کے لئے سعی نہ کرے تو وہ گر جاتا ہے پس سعادت مند کا فرض ہے کہ وہ طلب دین میں لگا رہے۔ ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کوئی انسان کامل دنیا میں نہیں گزرا۔ لیکن آپ کو بھی رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا کی دعا تعلیم ہوئی تھی۔ پھر اور کون ہے جو اپنی معرفت اور علم پر کامل بھروسہ کر کے ٹھہر جاوے اور آئندہ ترقی کی ضرورت نہ سمجھے۔ جوں جوں انسان اپنے علم اور معرفت میں ترقی کریگا اسے معلوم ہوتا جاوے گا کہ ابھی بہت سی باتیں حل طلب باقی ہیں۔ بعض امور کو وہ ابتدائی نگاہ میں (اس بچے کی طرح جو اقلیدس کے اشکال کو محض بے ہودہ سمجھتا ہے) بالکل بے ہودہ سمجھتے تھے۔ لیکن آخر وہی امور صداقت کی صورت میں انکو نظر آئے۔ اس لئے کس قدر ضروری ہے کہ اپنی حیثیت کو بدلنے کے ساتھ ہی علم کو بڑھانے کے لئے ہر بات کی تکمیل کی جاوے۔ تم نے بہت سی بے ہودہ باتوں کو چھوڑ کر اس سلسلہ کو قبول کیا ہے اگر تم اس کی بابت پورا علم اور بصیرت حاصل نہیں کرو گے تو اس سے تمہیں کیا فائدہ ہوا۔ تمہارے یقین اور معرفت میں قوت کیونکر پیدا ہوگی۔ ذرا ذرا سی بات پر شکوک اور شبہات پیدا ہوں گے اور آخر قدم ڈگمگا جانے کا خطرہ ہے۔

(الحکم ۱۷ جولائی ۱۹۰۲ء)

فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے وعدے اور وصولی

ماہ جولائی ۱۹۶۶ء میں فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے وعدوں میں سوا لاکھ روپیہ کا اضافہ ہوا اور وصولی اس عرصہ میں پچاس ہزار روپے کے قریب ہوئی۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ نے مجھے بشارت دی ہے کہ وہ تعلیم القرآن کی سکیم اور عارضی وقف کی مہم میں بہت برکت ڈالیگا

اور

ان تحریکوں کے ذریعے انوار قرآن زمین پر محیط ہو جائیں گے (انشاء اللہ تعالیٰ)

تعلیم القرآن کا نظام وصیت سے بھی گہرا تعلق ہے اس لئے موصی صاحبان پر قرآنی انوار کی اشاعت کی خاص ذمہ داری عائد ہوتی ہے

ہر احمدی فرد اپنے دل کو نورِ قرآن سے اتنا منور کر لے کہ دیکھنے والوں کو اس کے وجود میں قرآنی نور ہی نظر آئے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۵ راگست ۱۹۶۶ء

مرتبہ:۔ مکرم مولوی محمد صادق صاحب سماٹری انچارج صیغہ زود نویسی

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

کوئی پانچ ہفتہ کی بات ہے ابھی میں ربوہ سے باہر گھوڑا گلی کی طرف نہیں گیا تھا۔ ایک دن جب میری آنکھ کھلی تو میں بہت دعاؤں میں مصروف تھا اس وقت

عالم بیداری میں میں نے دیکھا

کہ جس طرح بجلی چمکتی ہے اور زمین کو ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک روشن کر دیتی ہے۔ اسی طرح ایک نور ظاہر ہوا اور اس نے زمین کو ایک کنارے سے لیکر دوسرے کنارے تک ڈھانپ لیا۔ پھر میں نے دیکھا کہ اس نور کا ایک حصہ جیسے جمع ہو رہا ہے۔ پھر اس نے الفاظ کا جامہ پہنا اور ایک پُر شوکت آواز فضا میں گونجی جو اس نور سے ہی بنی ہوئی تھی۔ اور وہ یہ تھی

"بُشْرٰی لَکُمْ"

یہ ایک بڑی بشارت تھی لیکن اس کا ظاہر کرنا ضروری نہ تھا۔ ہاں دل میں ایک خلش تھی اور خواہش تھی کہ جس نور کو میں نے زمین کو ڈھانپتے ہوئے دیکھا ہے۔ جس نے ایک سرے سے دوسرے سرے تک زمین کو منور کر دیا ہے۔ اس کی تعبیر بھی اللہ تعالیٰ اپنی طرف سے مجھے سمجھائے چنانچہ وہ ہمارا خدا جو بڑا ہی فضل کرنیوالا اور رحم کرنے والا ہے اس نے خود اس کی تعبیر اس طرح سمجھائی کہ گذشتہ پیر کے دن میں ظہر کی نماز پڑھا رہا تھا۔ اور تیسری رکعت کے قیام میں تھا تو مجھے ایسا معلوم ہوا کہ کسی غیبی طاقت نے مجھے اپنے تصرف میں لے لیا ہے۔ اور اس وقت

مجھے یہ تفہیم ہوئی

کہ جو نور میں نے اس دن دیکھا تھا وہ قرآن کا نور ہے جو تعلیم القرآن کی سکیم اور عارضی وقف کی سکیم کے ماتحت دنیا میں پھیلایا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس مہم میں برکت ڈالے گا۔ اور انوار قرآن اسی طرح زمین پر محیط ہو جائیں گے جس طرح اس نور کو زمین پر محیط ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بھی متعدد بار خود قرآن کو اور قرآنی وحی کو نور کے لفظ سے یاد کیا ہے اور مجھے بتایا گیا کہ وہ نور جو تمہیں دکھایا گیا یہی نور ہے۔

پھر میں اس طرف بھی متوجہ ہوا کہ

عارضی وقف کی تحریک

جو قرآن کریم سیکھنے سکھانے کے متعلق جاری کی گئی ہے اس کا تعلق نظام وصیت کے ساتھ بڑا گہرا ہے۔ چنانچہ میں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے رسالہ الوصیت کو غور سے پڑھا تو مجھے معلوم ہوا کہ واقع میں اس تحریک کا موصی صاحبان کے ساتھ بڑا گہرا تعلق ہے۔ اس وقت میں تفصیل میں نہیں جانا چاہتا۔ صرف ایک بات آپ دوستوں کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے

رسالہ الوصیۃ کے شروع میں

بھی ایک عبارت لکھی ہے اور حقیقتاً وہ عبارت اس نظام میں منسلک ہونے والے موصی صاحبان ہی کی کیفیت بتا رہی ہے کہ تمہیں وصیت کر کے اس قسم کا انسان بننا پڑے گا۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے۔ جب تک تم اپنی رضا چھوڑ کر، اپنی لذات چھوڑ کر، اپنی عزت چھوڑ کر، اپنا مال چھوڑ کر، اپنی جان چھوڑ کر اس راہ میں وہ تلخی نہ اٹھاؤ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے لیکن اگر تم تلخی اٹھا لو گے (یعنی اس نظام وصیت میں شامل ہو جاؤ گے اور اسکے تقاضوں کو پورا کرنیوالے ہو گے تو حضور فرماتے ہیں) تو ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں آجاؤ گے اور تم ان راستبازوں کے وارث کئے جاؤ گے جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے لیکن تھوڑے ہیں جو ایسے ہیں"

(الوصیت)

"ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے"۔ دراصل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک الہام کا ترجمہ ہی ہے جو

بہشتی مقبرہ کے متعلق

اللہ تعالیٰ نے آپ پر نازل کیا تھا۔ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"چونکہ اس قبرستان کے لئے بڑی بھاری بشارتیں مجھے ملی ہیں۔ اور نہ صرف خدا نے یہ فرمایا کہ یہ بہشتی مقبرہ ہے بلکہ یہ بھی فرمایا اُنْزِلَ فِیْھَا کُلُّ رَحْمَۃٍ یعنی ہر ایک قسم کی رحمت اس قبرستان میں اتاری گئی ہے۔ اور کسی قسم کی رحمت نہیں جو اس قبرستان والوں کو اس سے حصہ نہیں"۔ (الوصیّت)

تو اللہ تعالیٰ نے وحی کے ذریعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بتایا اُنْزِلَ فِیْھَا کُلُّ رَحْمَۃٍ۔ اس قبرستان میں ہر قسم کی رحمت کو نازل کیا گیا ہے یعنی اس میں دفن ہونے والے وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی تمام نعمتوں کے وارث ہیں۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ انسان تمام نعمتوں کا کب اور کس طرح وارث بنتا ہے۔ تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک دوسرے الہام میں بتایا اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰنِ ساری بھلائیاں اور نیکیاں اور سب موجباتِ رحمت قرآن کریم میں ہیں اور رحمت کے کوئی سامان ایسے نہیں جو قرآنِ کریم کو چھوڑ کر کسی اور جگہ سے حاصل کئے جا سکیں اور رحمت کے ہر قسم کے سامان صرف قرآن کریم سے ہی حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

تو فرمایا اُنْزِلَ فِیْھَا کُلُّ رَحْمَۃٍ کہ اس بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے والے وہ لوگ ہوں گے جو قرآن کریم کی تمام برکتوں کے وارث ہوں گے۔ کیونکہ کوئی برکت بھی قرآن کریم سے باہر نہیں۔ اور نہ کسی اور جگہ سے حاصل کی جا سکتی ہے۔ اس لئے ایسے لوگوں پر ہر قسم کی نعمت کے دروازے کھولے جائیں گے۔ اس سے ظاہر ہے کہ

موصی صاحبان کا ایک بڑا گہرا اور دائمی تعلق

قرآن کریم، قرآن کریم کے سیکھنے، قرآن کریم کے نور سے منور ہونے، قرآن کریم کی برکات سے مستفیض ہونے اور قرآن کریم کے فضلوں کا وارث بننے سے ہے اسی طرح قرآنِ کریم کے انوار کی اشاعت کی ذمہ داری بھی ان لوگوں پر عائد ہوتی ہے۔ کیونکہ قرآن کریم کی بعض برکات ایسی بھی ہیں جن کا تعلق اشاعتِ قرآن سے ہے۔ جیسا کہ خود قرآن متعدد جگہ اسے بیان فرماتا ہے اور جس کی تفصیل میں جانا اس وقت میرے لئے ممکن نہیں۔

پس اللہ تعالیٰ نے ان دو وحیوں کے ذریعہ ہمیں اس طرف متوجہ کیا کہ موصی حقیقتاً وہی ہوتا ہے کہ جس پر اللہ تعالیٰ کی تمام نعمتیں، اس کے فضل، اس کی رحمت اور اس کے احسان کی وجہ سے اس لئے نازل ہوتی ہیں کہ اس شخص نے اپنی گردن کلیتہً قرآن کریم کے جوئے کے نیچے رکھی ہوتی ہے۔ اپنے پر وہ ایک موت وارد کرتا ہے اور خدا میں ہو کر ایک نئی زندگی پاتا ہے اور اس وحی کی زندہ تصویر ہوتا ہے کہ اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰنِ۔

پس چونکہ وصیت کا یا نظامِ وصیّت کا یا موصی صاحبان کا، قرآن کریم کی تعلیم، اس کے سیکھنے اور اس کے سکھانے سے ایک گہرا تعلق ہے۔ اس لئے

مَیں نے یہ فیصلہ کیا ہے

کہ تعلیم قرآن اور وقفِ عارضی کی تحریکوں کو موصی صاحبان کی تنظیم کے ساتھ ملحق کر دیا جائے اور یہ سارے کام ان کے سپرد کئے جائیں۔

—اس لئے آج مَیں موصی صاحبان کی تنظیم کا، خدا کے نام کے ساتھ اور اس کے فضل پر بھروسہ کرتے ہوئے اجراء کرتا ہوں۔ تمام ایسی جماعتوں میں جہاں موصی صاحبان پائے جاتے ہیں اُن کی ایک مجلس قائم ہونی چاہیئے۔ یہ مجلس باہمی مشورے کے ساتھ اپنے صدر کا انتخاب کرے۔ منتخب صدر جماعتی نظام میں سیکرٹری وصایا ہوگا۔ ممکن ہے بعد میں ہم اس کا نام بھی بدل دیں لیکن فی الحال

منتخب صدر ہی سیکرٹری وصایا ہوگا

اور اس صدر کے ذمہ علاوہ وصیّتیں کرانے کے یہ کام بھی ہوگا کہ وہ گاہے گاہے مرکز کی ہدایت کے مطابق وصیّت کرنے والوں کے اجلاس بُلائے۔ اس اجلاس میں وہ ایک دوسرے کو ان ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کریں جو ایک موصی کی ذمہ داریاں ہیں۔ یعنی اس شخص کی ذمہ داریاں جس کے متعلق اللہ تعالیٰ کی بشارت ہمیں یہ بتاتی ہے کہ خدا کے سارے فضلوں، اور اس کی ساری رحمتوں اور اس کی ساری نعمتوں کا وہ وارث ہے۔

اور وہ صدر ان کو یاد دلاتا رہے کہ تمام خیر چونکہ قرآن میں ہی ہے اس لئے وہ قرآن کریم کے نُور سے پورا حصہ لینے کی کوشش کریں اور ان کو بتایا جائے کہ

قرآن کریم کے انوار کی اشاعت

کرنا ہر موصی کا بحیثیت فرد اور اب موصیوں کی مجلس کا بحیثیت مجلس پہلا اور آخری فرض ہے۔ اور اس بات کی نگرانی کرنا کہ وقف عارضی کی سکیم کے ماتحت زیادہ سے زیادہ موصی اصحاب اور ان کی تحریک پر وہ لوگ حصہ لیں جنہوں نے ابھی تک وصیّت نہیں کی۔ اور ان پر یہ فرض ہے کہ پہلے وہ اپنے گھر سے یہ کام شروع کریں حتیٰ کہ ان کے گھر میں کوئی مرد، کوئی عورت، کوئی بچہ یا کوئی دیگر فرد جو اُن کے اثر کے نیچے ہو یا ان کے پاس رہتا ہو ایسا نہ رہے کہ جسے قرآن نہ آتا ہو۔ پہلے ناظرہ پڑھنا سکھانا ہے پھر ترجمہ سکھانا ہے۔ پھر قرآن کریم کے معانی پھر اس کے علوم اور اس کی حکمتوں سے آگاہ کرنا ہے۔ پھران علوم کو ایک سنّی کی طرح دوسروں تک پہنچانا ہے تاکہ جس فیض سے، جس برکت سے اور جس نعمت سے ہم نے حصہ لیا ہے۔ اسی فیض، برکت اور نعمت سے ہمارے دوسرے بھائی بھی حصہ لینے والے ہوں۔

وقف عارضی میں

مجھے ہر سال کم از کم پانچ ہزار واقف چاہئیں

اس کے بغیر ہم صحیح رنگ میں جماعت کی تربیت نہیں کر سکتے۔ یہ سکیم ماہ مئی (۶۶ء) میں شروع ہوئی ہے۔ چونکہ اس سال جو سال اوّل ہے اساتذہ اور طلبہ کی چھٹیوں کا ایک حصہ گزر چکا ہے (تاہم اگر وہ کوشش کریں تو اب بھی اس میں حصّہ لے سکتے ہیں) اسی طرح بعض ایسے پیشہ والے ہیں جن کو ان دنوں

چھٹیاں ہوتی ہیں۔ مثلاً بعض عدالتیں بند ہو جاتی ہیں۔ وہاں جو احمدی وکیل وکالت کا کام کرتے ہیں وہ بھی اپنی زندگی کے چند ایام اشاعت علوم قرآنی کے لئے وقف کر سکتے ہیں۔ اس لئے ممکن ہے ہمارے اس پہلے سال میں یہ تعداد پانچہزار تک نہ پہنچے لیکن یہ بھی تو ممکن ہے کہ یہ تعداد پانچ ہزار تک پہنچ جائے۔ جب یہ ممکن ہے تو پھر اس کے لئے کوشش کیوں نہ کی جائے۔ اللہ تعالےٰ کے کسی قانون کے ماتحت ہم اسے "ناممکن" قرار نہیں دے سکتے اس لئے ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم سب خصوصاً موصی صاحبان پوری کوشش اور جدّوجہد سے کام لیں کہ واقفینِ عارضی کی تعداد اس سال بھی جو پہلا سال ہے پانچ ہزار تک پہنچ جائے۔ تاتعلیم قرآن کا کام احسن طریق پر کیا جاسکے۔ ہمارے موصی صاحبان کا

پہلا کام یہ ہے

کہ اپنے گھروں میں قرآنِ کریم کی تعلیم کا انتظام کریں۔ دوسرا یہ کہ واقفینِ عارضی (جن کے سپرد قرآن کریم پڑھانے کا کام کیا جاتا ہے) کی تعداد کو پانچ ہزار تک پہنچانے کی کوشش کریں

تیسرے یہ کہ وہ اپنی جماعت کی نگرانی کریں (عمومی نگرانی، امیر یا پریذیڈنٹ کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے) کہ نہ صرف ان کے گھر میں بلکہ انکی جماعت میں بھی کوئی مرد اور کوئی عورت ایسی نہ رہے جو قرآنِ کریم نہ جانتی ہو ہر ایک عورت قرآن کریم پڑھ سکتی ہو ترجمہ جانتی ہو۔ اسی طرح تمام مرد بھی قرآن کریم پڑھ سکتے ہوں۔ ترجمہ بھی جانتے ہوں اور قرآن کریم کے نُور سے حصّہ لینے والے ہوں تاکہ قیام احمدیت کا مقصد پورا ہو۔

اسی طرح

وصیّت کرنے والی بہنیں

بھی ہر جماعت میں اپنی ایک علیحدہ مجلس بنائیں اور اپنا ایک صدر منتخب کریں جو نائب صدر کہلائے گی اور وہ جماعت سے تعاون کریں۔ اور موصی مردوں کی مجلس سے بھی تعاون کریں۔ اور ان روحانی ذمّہ داریوں کو نبھانے کی کوشش کریں جو مالی قربانیوں کے علاوہ نظامِ وصیّت اُن پر عائد کر رہا ہے۔

آپ دوست یہ سُنکر خوش ہوں گے کہ بہت سے مقامات پر مردوں کی نسبت ہماری احمدی بہنیں قرآن کریم ناظرہ زیادہ جاننے والی ہیں۔ ایک تو ہمیں شرم اور غیرت آنی چاہیئے۔ دوسری ہمیں خدا تعالےٰ کا شکر بھی بجالانا چاہیئے کیونکہ جس گھر کی عورت قرآن کریم جانتی ہوگی۔ اس کے متعلق ہم امید رکھ سکتے ہیں کہ اس گھر کے بچّے اچھی تربیت حاصل کر سکیں گے۔

پس جیسا کہ نُور کے اس نظارہ سے جسے مَیں نے ساری دُنیا میں پھیلتے دیکھا

ہمیں معلوم ہوتا ہے

کہ قرآن کریم کی کامیاب اشاعت اور اسلام کے غلبہ کے متعلق قرآن کریم میں اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی وحی اور ارشادات میں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات میں جو خوشخبریاں اور بشارتیں پائی جاتی ہیں ان کے پورا ہونے کا وقت قریب آگیا ہے اس لئے مَیں پھر اپنے دوستوں کو اس طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ ہم پر واجب ہے کہ ہر احمدی مرد اور ہر احمدی عورت، ہر احمدی بچّہ، ہر احمدی جوان اور ہر احمدی بوڑھا پہلے اپنے دل کو نُورِ قرآن سے منوّر کرے۔ قرآن سیکھے، قرآن پڑھے اور قرآن کے معارف سے اپنا سینہ و دل بھر لے اور معمور کرے۔ ایک نورِ مجسّم بن جائے۔ قرآن کریم میں ایسا محو ہو جائے۔ قرآن کریم میں ایسا گُم ہو جائے۔

قرآن کریم میں ایسا فنا ہو جائے

کہ دیکھنے والوں کو اس کے وجود میں قرآنِ کریم کا ہی نُور نظر آئے۔ اور پھر ایک معلّم اور اُستاد کی حیثیت سے تمام دنیا کے سینوں کو انوارِ قرآنی سے منوّر کرنے میں ہمہ تن مشغول ہو جائے۔

اے خدا! تُو اپنے فضل سے ایسا ہی کر کہ تیرے فضل کے بغیر ایسا ممکن نہیں۔

اے زمین اور آسمان کے نُور!

تُو ایسے حالات پیدا کر دے کہ دُنیا کا مشرق بھی اور دُنیا کا مغرب بھی، دُنیا کا جنوب بھی اور دُنیا کا شمال بھی نُورِ قرآن سے بھر جائے۔ اور سب شیطانی اندھیرے ہمیشہ کے لئے دُور ہو جائیں۔

میری توجہ اس طرف بھی پھیری گئی ہے کہ فضلِ عمر فاؤنڈیشن کا بھی ان سکیموں سے گہرا تعلق ہے۔ پہلے میرا خیال تھا کہ مَیں آج کے خطبہ میں ہی اس کو ان کے ساتھ منسلک کر کے اپنے خیالات کا اظہار اپنے دوستوں کے سامنے کروں لیکن چونکہ گرمی زیادہ ہے اور لمبے خطبہ سے دوستوں کو تکلیف ہوگی۔ اس لئے آج مَیں اس کے متعلق کچھ نہیں کہتا۔ اگر اللہ تعالےٰ نے زندگی اور توفیق دی تو انشاء اللہ آئندہ جمعہ کو مَیں فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے متعلق دوستوں کے سامنے اپنے ان خیالات کا اظہار کروں گا۔

بہر حال ہمیں ہمیشہ

یہ دُعائیں کرتے رہنا چاہیئے

کہ واقعتاً اور حقیقتاً خدا ہمیں اس بات کی توفیق دے کہ ہم قرآنی انوار میں ایسے گُم ہو جائیں کہ سوائے انوارِ قرآنی کے ہمارے وجود میں اور کوئی چیز نظر نہ آئے۔ آمین۔

حقیقت کی تلاش کے لئے لگن

وقف عارضی کے ایک وفد نے اوچ شریف کے ایک نوجوان کا عجیب تاثر لکھا ہے انہوں نے فرمایا:۔

"کہ مذہب کے معاملہ میں میرے دل میں کوئی خاص اہمیت نہ تھی لیکن آپ لوگوں نے آکر میرے ذہن میں ایک خلش پیدا کر دی ہے۔ بہتر ہوتا آپ لوگ نہ آتے۔ کم از کم مَیں تو اپنی حالت پر مطمئن تھا لیکن اب حقیقت کی تلاش کی ایک لگن لگ گئی ہے۔"

اصل بات یہ ہے کہ انسانی قلوب میں تلاشِ حق کے لئے جستجو موجود ہے۔ ہماری ہی کوتاہی ہے کہ ہم صحیح رنگ میں پیغامِ حق پیش کرنے میں غفلت کر رہے ہیں۔ احباب کو چاہیئے کہ محبت، ہمدردی اور خلوص کے ساتھ دوستوں کو اللہ تعالےٰ کی دعوت پہنچائیں کسی قسم کا جھگڑا اور اُلجھن پیدا نہ ہونے دیں۔

خاکسار ابوالعطاء جالندھری
نائب ناظر اصلاح و ارشاد

سلسلہ احمدیہ کی حقیقی وجہ تسمیہ

ایک بے بنیاد الزام کی تردید

(از مکرم مولوی عبدالمنان صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ حال ملتان)

"دشمن بات کہے اَن ہونی" یہ ایک ضرب المثل ہے جو جماعت احمدیہ کے ان مخالفین پر بھی صادق آتی ہے جو اپنے دلوں میں احمدیت کے بارہ میں غایت درجہ کا بغض و عناد اور تعصب رکھتے ہیں۔ اور جانتے بوجھتے ہوئے واضح حقائق پر پردہ ڈال کر اپنی طرف سے بعض اعتراض گھڑ کر مخلوقِ خدا کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

ان ہی سے ایک جامع مسجد کے خطیب و امام اور مدرسہ کے سربراہ ہیں۔ جو اپنے آپ کو سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مصدق حضرت خواجہ غلام فرید صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور خاندانِ فریدیہ کے فدائی و جان نثار عقیدت مند ہونے کا اظہار کرتے ہیں۔ انہوں نے اپنے رسالہ "ارشاد فرید الزمان متعلق مرزا قادیان" میں بغیر احمدیہ لٹریچر کا مطالعہ کئے بہت سے بے معنی اور فضول اعتراضات کئے ہیں۔ ان میں سے جماعت احمدیہ کی ایک انوکھی وجہ تسمیہ اپنی طرف سے گھڑ کر مندرجہ ذیل الفاظ میں پیش کی ہے :-

"مرزائی صاحبان نے اپنے آپ کو مرزا غلام احمد قادیانی کا پورا عقیدت کیش ثابت کرنے کے لئے اپنے فرقہ کا نام احمدیہ تجویز کیا۔ گویا اصل میں احمدی غلام احمدی ہے کثرت استعمال کے باعث غلام کا لفظ تخفیف کیا گیا ہے۔"

(ارشاد فرید الزمان متعلق مرزا قادیان ص ۱۲)

اسی طرح ایک اور مولانا صاحب جماعت احمدیہ کی وجہ تسمیہ کے راز کا انکشاف بدیں الفاظ فرماتے ہیں :-

"مرزا غلام احمد صاحب نے جس طرح مولانا رحمت اللہ صاحب مکی کی کتاب ازالہ اوہام کا نام غصب کر کے اپنی کتاب کا نام رکھ لیا ہے اسی طرح لفظ احمدی جو حضرت امام مجدد الف ثانی کے متبعین کا لقب تھا۔ بے پیری کرنے والوں کو غصب کر کے دیا"

(رسالہ النجم لکھنؤ، جمادی الآخر ۱۳۴۴ھ)

ایسے اعتراضات یا تو عمداً جماعت احمدیہ کے متعلق غلط پراپیگنڈا کرنے کی نیت سے گھڑے جاتے ہیں یا احمدیت کے بارہ میں لٹریچر نہ پڑھنے کی وجہ سے کئے جاتے ہیں۔ حالانکہ یہ حقیقت سب پر واضح اور روشن ہے حکومت کی طرف سے جب ۱۹۰۰ء میں ملک ہند کی مردم شماری ہوئی اس موقعہ پر سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قائم کردہ سلسلہ کا نام "مسلمان فرقہ احمدیہ" تجویز کیا گیا تھا۔ اس سے قبل اس جماعت کو اکثر طور پر الٰہی جماعت یا سلسلہ الٰہیہ کے نام سے پکارتے تھے۔ چنانچہ ہم اس موقعہ پر من گھڑت وجہ تسمیہ اور دوسرے اعتراض کے جواب میں سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف سے جماعت احمدیہ کے نام کی وجہ تسمیہ درج کرنے میں ہی اکتفا کرتے ہیں۔ جس سے سب حقیقت خود بخود اظہر من الشمس ہو جاتی ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں :-

"چونکہ اب مردم شماری کی تقریب پر سرکاری طور پر اس بات کا انتظام کہ ہر ایک فرقہ جو دوسرے فرقوں سے اپنے اصولوں کے لحاظ سے امتیاز رکھتا ہے۔ علیحدہ خانہ میں اس کی خانہ پوری کی جائے اور جس نام کو اس فرقہ نے اپنے لئے پسند اور تجویز کیا ہے وہی نام سرکاری کاغذات میں اس کا لکھا جائے اس لئے ایسے وقت میں قرین مصلحت سمجھا گیا ہے کہ اپنے فرقہ کی نسبت ان دونوں باتوں کو گورنمنٹ عالیہ کی خدمت میں یاد دلایا جائے ...... یاد رہے کہ مسلمانوں کے فرقوں میں سے یہ فرقہ جس کا خدا نے مجھے امام اور پیشوا اور رہبر مقرر فرمایا ہے۔ ایک بڑا امتیازی نشان اپنے ساتھ رکھتا ہے ....

اور وہ نام جو اس سلسلہ کے لئے موزوں ہے جس کو ہم اپنے لئے اور اپنی جماعت کے لئے پسند کرتے ہیں۔ وہ نام مسلمان فرقہ احمدیہ ہے اور جائز ہے کہ اس کو احمدی مذہب کے مسلمان کے نام سے بھی پکاریں۔ یہی نام ہے جس کے لئے ہم ادب سے اپنی معزز گورنمنٹ کی خدمت میں درخواست کرتے ہیں کہ اسی نام سے اپنے کاغذات اور مخاطبات میں اس فرقہ کو موسوم کرے یعنی مسلمان فرقہ احمدیہ"

بعد ازاں سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے فرقہ کا نام "مسلمان فرقہ احمدیہ" تجویز کرنے کی وجہ یہ بیان فرماتے ہیں :-

"اور اس فرقہ کا نام مسلمان فرقہ احمدیہ اس لئے رکھا گیا ہے کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دو نام تھے۔ ایک محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ دوسرا احمد صلی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور اسم محمد جلالی نام تھا اور اس میں یہ مخفی پیشگوئی تھی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان دشمنوں کو تلوار کے ساتھ سزا دیں گے جنہوں نے تلوار کے ساتھ اسلام پر حملہ کیا اور صدہا مسلمانوں کو قتل کیا۔ لیکن اسم احمد جمالی نام تھا جس سے یہ مطلب تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دنیا میں آشتی اور صلح پھیلائیں گے۔ سو خدا نے ان دو ناموں کی اس طرح پر تقسیم کی کہ اوّل آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مکہ کی زندگی میں اسم احمد کا ظہور تھا۔ اور ہر طرح سے صبر اور شکیبائی کی تعلیم تھی اور پھر مدینہ کی زندگی میں اسم محمد کا ظہور ہوا۔ اور مخالفوں کی سرکوبی خدا کی حکمت اور مصلحت نے ضروری سمجھی۔ لیکن یہ پیشگوئی کی گئی تھی کہ آخری زمانہ میں پھر اسم احمد ظہور کرے گا اور ایسا شخص ظاہر ہوگا جس کے ذریعہ سے احمدی صفات یعنی جمالی صفات ظہور میں آئیں گی اور تمام لڑائیوں کا خاتمہ ہو جائے گا۔

پس اسی وجہ سے مناسب معلوم ہوا کہ اس فرقہ کا نام فرقہ احمدیہ رکھا جائے تا اس نام کو سنتے ہی ہر ایک شخص سمجھ لے کہ یہ فرقہ دنیا میں آشتی اور صلح پھیلانے آیا ہے اور جنگ اور لڑائی سے اس فرقہ کو کچھ سروکار نہیں۔ سو اے دوستو آپ لوگوں کو یہ نام مبارک ہو۔ اور ہر ایک کو جو امن اور صلح کا طالب ہو۔ یہ فرقہ بشارت دیتا ہے نبیوں کی کتابوں میں پہلے سے اس مبارک فرقہ کی خبر دی گئی ہے اور اس کے ظہور کے لئے بہت سے اشارات ہیں زیادہ کیا لکھا جائے خدا اس نام میں برکت ڈالے۔ خدا ایسا کرے کہ تمام روئے زمین کے مسلمان اسی مبارک فرقہ میں داخل ہو جائیں تا انسانی خونریزیوں کا زہر بکلی ان

تریاقِ چشم رجسٹرڈ کی خاص تاثیر :- میں خود بھی حیران ہوں اور نہ ہی موجد کا دعوٰی ہے مگر لوگ کہتے ہیں کہ آپ کا سرمہ تریاق چشم بلیس لکھرے تین چار دن میں ختم کر دیتا ہے۔ چوہدری نصیر احمد صاحب اگوکھا احمد بہ قبل لقہر یاد کر منڈو پھر ڈاکٹر اور حکیم بھی بار بار اپنے دواخانہ میں مریضان چشم کیلئے منگواتے ہیں۔ چنانچہ ڈاکٹر حبیب اللہ خان صاحب آف ملتان تحریر فرماتے ہیں پانچ تولہ تریاق چشم بذریعہ وی پی ارسال فرماویں۔ پھر سید طہیم صاحب احمدی ٹوپی ضلع مردان تحریر فرماتے ہیں :- ...لہٰذا تریاق چشم بذریعہ وی پی ارسال فرماویں اب آپ خود ہی غور فرما دیں کہ اس سے بڑھ کر مریضان چشم کے لئے اور کیا یقینی شہادت ہو سکتی ہے۔ تریاق چشم ایک نباتاتی مرکب ہے جو ککرے کو زائل کرتا ہے سرخی آنکھ پڑ جانا باہر کر کے دیتا ہے زخم، خارش، دھند، گوہانجنی کی روشنی میں آنکھ کھلنا اور مطالعہ سے محروم رہنا کیلئے بے حد مفید ہے۔ چالیس سال کے دوران میں اسسٹنٹ کیمیکل اگزامنر صاحب اور دیگر نامور ڈاکٹروں اور اعلیٰ تعلیمیافتہ طبقہ سے امتیازی سرٹیفکیٹ حاصل کر چکا ہے۔ خدمت خلق کے پیش نظر قیمت وہی ہے جو چالیس سال پہلے مقرر کی گئی تھی۔ قیمت پانچ روپے فی تولہ۔ نوٹ: ایجنٹ کی معرفت ... گجرات ... پتہ پر بھیجیں۔

المشتہر : مرزا محمد شریف بیگ منیجر تریاق چشم حویلی متصل ... چنیوٹ ضلع جھنگ

احباب ہمیشہ اپنی پر اعتماد سروس

پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لاہور

کی آرام دہ اور دلکش

بسوں میں

سفر کریں

باکمال سٹاف

لاجواب سروس

آپ ہمیشہ اپنی قابل اعتماد

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی

کی آرام دہ

بسوں میں سفر کریں۔

خدام الاحمدیہ کے اعلانات

خدام الاحمدیہ کا ——— سالانہ اجتماع

تلقین عمل کی اہمیت

کسی کام کو کامیابی سے مسلسل چلتے چلے جانے کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ اس سے متعلق بار بار مختلف طریقوں اور مختلف پیرایوں میں یاددہانی کرائی جاتی رہے۔ خدام الاحمدیہ کے قیام کی غرض اور ضرورت بھی بار بار خدام کے ذہن نشین کرائی جاتی ہے۔ سالانہ اجتماع کے موقعہ پر اس کے لئے دو اجلاس منعقد کئے جاتے ہیں۔

پہلے اجلاس میں بزرگان سلسلہ و علمائے کرام میں سے دو تین اصحاب سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ خدام الاحمدیہ کے لائحہ عمل کو کامیابی سے چلانے کے سلسلہ میں اپنے تجربات اور نصائح سے مستفید فرمائیں۔

دوسرے اجلاس میں مرکزی عہدیداران اپنے اپنے شعبہ سے متعلق آئندہ سال بھر کے پروگرام کے بارہ میں ضروری وضاحت کرتے اور ہدایات دیتے ہیں۔

تلقین عمل کے پروگرام میں جملہ خدام کی حاضری ضروری ہوتی ہے۔

(منتظم اشاعت سالانہ اجتماع)

لاہور کے حلقہ جات میں تربیتی کلاسیں

مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کے زیر اہتمام مورخہ ۱۸ اگست تا ۲۵ اگست تمام حلقہ جات میں روزانہ شام کے وقت دو گھنٹے کی تربیتی کلاس منعقد ہو رہی ہے۔ خادم باقاعدگی سے اپنے اپنے حلقہ میں اس کلاس سے استفادہ حاصل کرے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور)

حلقہ ساہیوال ضلع سرگودھا کی تربیتی کلاس

حلقہ ساہیوال ضلع سرگودھا کی تربیتی کلاس مورخہ ۱۴/۸/۶۶ کو چک چاد سردار والہ میں ہوگی جس میں مرکز سے علمائے کرام سلسلہ شرکت فرمائیں گے۔

مجالس ساہیوال۔ دسول بالا۔ چاد جوگی والا۔ چاد سردار والہ۔ چک منگلا کے خدام شرکت لازمی ہے نیز احباب کرام جماعت سے بھی شامل ہو کر فائدہ اٹھانے کی درخواست ہے۔

(چوہدری اعجاز احمد صاحب۔ نائب قائد سرگودھا)

تشخیص بجٹ خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ

ہمارا آئندہ سال یکم نومبر ۱۹۶۶ء سے شروع ہو رہا ہے اور آئندہ سال کے بجٹ کی تشخیص کے لئے مجالس کو فارم تشخیص بھجوائے جا چکے ہیں۔

تمام مجالس سے التماس ہے کہ بجٹ فارم پر کر کے ۱۵ اگست ۱۹۶۶ء تک مرکز میں بھجوا دیں اگر کسی مجلس کو فارم تشخیص بجٹ نہ ملے ہوں۔ تو خط لکھ کر طلب فرمائیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

شکریہ:۔ مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب ضیاء کراچی نے اپنی بچی ناہید ضیاء کی امتحان میں کامیابی پر رسالہ تشحیذ الاذہان کی اعانت کے لئے مبلغ پانچ روپے ارسال فرمائے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو دین و دنیا کی نعمتوں سے مالا مال فرمائے۔ آمین۔

(مینجر تشحیذ الاذہان ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کے بھائی امجد عمر صاحب ایم۔ ایس۔ سی فزکس فائنل کا امتحان دے رہے ہیں نیز عزیز جاوید عمر نے میٹرک کا امتحان دے رکھا ہے۔ احباب جماعت میرے دونوں بھائیوں کی نمایاں کامیابی کے لئے بارگاہ الٰہی میں دعا کریں۔

(خاکسار خالد عمر ابن مکرم میاں محمد عمر صاحب)

۲۔ مکرم چوہدری عبدالکریم صاحب چک ۳۹/۱۲-ایل ضلع منٹگمری کئی قسم کی پریشانیوں میں مبتلا ہیں بزرگان سلسلہ اور دیگر دوست دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ انہیں پریشانیوں سے جلد تر نجات بخشے اور انہیں سکون قلب عطا فرمائے۔ آمین۔

(خاکسار محمد صدیق شاہد مربی مقیم منٹگمری)

۳۔ عاجز چند ایک مشکلات میں مبتلا ہے۔ احباب بندہ کے لئے دعا فرماویں۔

(صوبے خان احمدی چک ۱۲۴/۱۲-ایل ڈاکخانہ چک ۱۱-ایل/۱۴ براستہ چیچہ وطنی ضلع منٹگمری)

۴۔ میری والدہ صاحبہ چھ ماہ سے برابر علیل چلی آرہی ہیں۔ بیماری کی وجہ سے کمزوری بہت ہو گئی ہے۔

خلافت لائبریری کیلئے سلسلہ احمدیہ کے پرانے لٹریچر کی پیشکش

خلافت لائبریری صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کے لئے اخبارات و رسائل سلسلہ کے پرانے فائل مہیا کرنے کے سلسلہ میں میری درخواست پر جو الفضل میں شائع ہوتی رہی۔ مکرم شیخ عبدالعزیز صاحب مالک عزیز بک ڈپو۔ چوک پاکستان گجرات نے ۱۹۴۷ء سے قبل کے الفضل کے کچھ فائل بطور صدقہ عطا فرمائے۔ اسی طرح مکرم رانا نصیر احمد صاحب مربی سلسلہ احمدیہ گجرات نے حضرت مولوی عمر الدین صاحب مرحوم شادیوال ضلع گجرات کی طرف سے قیام پاکستان سے قبل کے الفضل اور ریویو آف ریلیجنز کے متفرق پرچے بڑی تعداد میں مہیا فرمائے۔ نیز بعض قیمتی کتب بھی مہیا فرمائیں۔ جن میں سے بعض قلمی ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے اور ان کی نیت کے مطابق بہترین ثواب مرتب کرے۔

امید ہے کہ دوسرے احباب جماعت جن کے پاس سلسلہ کے اخبارات و رسائل کے ۱۹۴۷ء سے قبل کے فائل یا متفرق پرچے موجود ہوں وہ بھی لائبریری ھذا میں رکھوا دیں گے۔ اس طرح جہاں ان سے سلسلہ کی علمی ضروریات پوری ہوں گی۔ وہاں ان کے لئے بھی یہ صدقہ جاریہ ہوگا۔

(انچارج خلافت لائبریری)

تلاش گمشدہ

ملک نثار احمد ولد ملک فضل احمد صاحب ساکن محلہ دارالیمن ربوہ اپنی ڈیوٹی سے ۶ جولائی ۱۹۶۶ء سے غیر حاضر ہیں۔ ان کے والدین بھی بہت زیادہ پریشان ہیں اگر ملک نثار احمد صاحب اس اعلان کو پڑھیں تو بلا توقف اپنی ملازمت پر حاضر ہو جائیں۔ اگر کسی دوست کو نثار احمد کا علم ہو تو ان تک یہ پیغام پہنچا دیں۔

(ناظر امور عامہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

نظارت تعلیم کے اعلانات

۱۔ **سینٹری انسپکٹرس ٹریننگ کلاس** کا آغاز ۱/۹/۶۶ سے انسٹی ٹیوٹ آف ہائیجین اینڈ پری وینٹو میڈیسن۔ ۶ برڈوڈ روڈ لاہور۔ انٹرویو ۲۹/۸/۶۶۔ فارم درخواست انسٹی ٹیوٹ کے ڈین سے واپسی لفافہ بھیجکر۔ شرائط: میٹرک (سائنس کو ترجیح) سکونت سرگودھا و ملتان ڈویژن۔ درخواستیں بشمول نقل سند میٹرک و مارکس شیٹ و دیگر دستاویزات ۲۰/۸/۶۶ تک بنام ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز سرگودھا زون ملتان۔

پراسپکٹس سپرنٹنڈنٹ ویسٹ پاکستان پرنٹنگ اینڈ سٹیشنری ڈیپارٹمنٹ لاہور سے۔

(پ۔ ٹ ۲/۸/۶۶)

۲۔ **ریسرچ ان ویسٹی گیٹرس** تنخواہ ۲۷۵-۱۵-۵۰۰۔ ایم اے سٹیٹسٹکس یا اکنامکس یا بی اے سٹیٹسٹکس و اکنامکس یا ریاضی عمر ۱۸ تا ۲۵۔ درخواستیں ۲۷/۸/۶۶ تک معرفت دفتر روزگار بنام ڈائریکٹر آف فشریز ویسٹ پاکستان لاہور۔ (پ۔ ٹ ۲/۸/۶۶)

(ناظر تعلیم)

۴ احباب سے درخواست دعا ہے۔

۵۔ ماہ جنوری ۱۹۶۶ء میں حیدرآباد کے ایک حادثہ میں میری بائیں ٹانگ کو چوٹ آگئی تھی خدا کے فضل سے پہلے کی نسبت کافی افاقہ ہے۔ مگر ٹانگ میں کمزوری تا حال محسوس ہوتی ہے۔ احباب میرے لئے دعا فرمائیں (ملک سعید احمد ولد ملک محمد شفیع صاحب مدین ضلع چترال)

۶۔ خاکسار کے نسبتی بھائی چوہدری بشیر احمد جہاد درویش قادیان کے چہرے پر آبلے نکل آئے ہیں نیز درد شقیقہ بھی ہے۔ دائیں آنکھ پر اثر زیادہ ہونے کی وجہ سے آنکھ کو بھی خطرہ لاحق ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو شفائے کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(خاکسار مسعود احمد سوبا حتی کارکن صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس پندرہ روپے نور نظر اولاد نرینہ کے لئے کورس پچیس روپے۔ خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں میں فرسٹ ایر (آرٹس) میں داخلہ

میٹرکولیشن کا نتیجہ ۱۲ اگست کو نکل رہا ہے۔ تعلیم الاسلام انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں میں داخلہ مورخہ ۲۲ اگست ۶۶ء سے شروع ہو گا۔ انشاء اللہ۔ کالج میں آرٹس کے تمام ضروری مضامین پڑھائے جاتے ہیں۔ ماہوار فیس ۱۸ روپے ہے مستحق طلباء کو فیس کی رعایت دی جاتی ہے۔ ہوسٹل میں رہائش کا انتظام ہے طلبا اپنے پروویژنل سرٹیفکیٹ لے کر کالج کے دفتر میں حاضر ہوں اور دفتر سے فارم لے کر خانہ پری کے بعد داخل کر دیں۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ)

ہر قسم کا اسلامی لٹریچر

اپنے قومی سرمایہ سے جاری شدہ

الشرکتہ الاسلامیہ لمیٹڈ

گولبازار ربوہ

سے حاصل کریں، (مینجر)

اعلانات نکاح

میرے بیٹے عزیزم عبد اللطیف اکمل کا نکاح ہمراہ عزیزہ صالحہ بیگم بنت جلال دین صاحب امینی راولپنڈی مورخہ ۲۵ جولائی ۶۶ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے اسلام آباد میں پڑھا۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کریں۔

(چوہدری عبد العزیز ظفر الحق روڈ۔ راولپنڈی)

۲۔ میرے بیٹے ملک بشیر احمد B.S.C. B.Ed کا نکاح ہمراہ عزیزہ نسرین فردوس صاحبہ بنت اخویم قاضی شریف الدین احمد صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن جماعت احمدیہ کوئٹہ بعوض -/۳۰۰۰ روپیہ حق مہر پر محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس ناظر اصلاح و ارشاد نے مورخہ ۱۵/۷/۶۶ بعد نماز جمعۃ المبارک مسجد احمدیہ کوئٹہ میں پڑھا۔ بزرگان سلسلہ اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

(احقر۔ ملک غلام حسین۔ ملک سٹیشنرز فاطمہ جناح روڈ کوئٹہ)

۳۔ مورخہ ۳۰ جولائی ۶۶ء بروز ہفتہ بعد نماز ظہر مسجد احمدیہ نبی سر روڈ میں محمد اشرف صاحب ولد عبد اللطیف صاحب بھٹی ساکن محمود آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر کا نکاح۔ صدیقہ بیگم صاحبہ بنت دین محمد صاحب بھٹی ساکن نبی سر روڈ ضلع تھرپارکر کے ساتھ مبلغ چار صد روپیہ حق مہر پر مکرم مولوی محمد اکبر صاحب افضل شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مقیم کنری نے پڑھا۔

احباب اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(عبد الرشید عابد جلالپوری معلم وقف جدید نبی سر روڈ)

۴۔ میرے لڑکے عزیز کلیم احمد کا نکاح ہمراہ عزیزہ سعیدہ مبارکہ بعوض حق مہر مبلغ دو ہزار روپیہ مکرم ملک فضل کریم صاحب بی اے نے مسجد دار الذکر لاہور میں مورخہ ۸/۷/۶۶ کو پڑھا۔

احباب دعا کریں کہ یہ نکاح جانبین کے لئے بابرکت کرے"

(فقیر اللہ۔ 1/8 مہاجر سٹریٹ بیڈن روڈ لاہور)

ولادت

مورخہ ۲۰/۶/۶۶ کو اللہ تعالیٰ نے مجھے دوسری لڑکی عنایت فرمائی ہے نومولودہ مکرم میاں کرم الٰہی صاحب بجروی کی پوتی اور مکرم فتح محمد صاحب شرما کی نواسی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولودہ کا نام "فوزیہ" تجویز فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو دین اور دنیا کے لئے نیک وجود بنائے

(راجہ عبد الرشید احمد)

۲۔ اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو ۲۳ سال بعد اور ۸ لڑکیوں کے بعد ۲۰/۶/۶۶ کو پہلا فرزند عطا کیا ہے۔ نومولود میاں محمد عالم صاحب پنشنر پولیس سابق امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی کا پوتا اور میاں محمد عالم صاحب سٹیشن ماسٹر سیکرٹری مال جماعت احمدیہ سرگودہا کا نواسہ ہے احباب جماعت عزیز کی درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار محمد عبد القیوم)

درخواستیں مطلوب ہیں

ہمارے ہاں موٹر مکینک کا کام سیکھنے کے لئے اپرنٹس کی چند اسامیاں خالی ہیں خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں ۱۵ اگست تک ارسال کر دیں۔ عمر ۱۵ تا ۲۰۔ تعلیم میٹرک (سائنس)، کم از کم سیکنڈ ڈویژن۔ مدت ٹریننگ ۳ سال۔ وظیفہ دوران ٹریننگ ۸۰ روپے تا ۱۲۰ روپے ماہوار۔

منتخب شدہ امیدواروں کو ٹریننگ کے دوران کراچی میں رہنا ہو گا۔

مینجر سنٹرل سروس ڈیپارٹمنٹ شاہنواز لمیٹڈ۔ ویسٹ وہارف کراچی

ایک خط

لکھ کر فہرست کتب سلسلہ اور انگریزی طلب فرمائیں

اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ

حکیموں کے لئے انٹرویو!

ہمارے تیار کردہ یونانی ٹیسٹ پیپرز قیمت -/۳ منگوائیے

ایچ۔ پی۔ بخاری سوہدرہ (کھاریاں) گجرات

قابل اعتماد سروس

سرگودھا سے سیالکوٹ

عباسیہ ٹرانسپورٹ کمپنی

کی آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے (مینیجر)

حیوانات کی امراض

گل گھوٹو (خناق) منہ کھر۔ کمار۔ اپھارہ زہر باد وغیرہ کی اکسیر ادویات کے لئے

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ ربوہ

جملہ حقوق محفوظ

آپ کے بھلے کی بات

اگر آپ خدانخواستہ کسی مرض میں مبتلا ہوں اور اس کی وجہ سے پریشان ہوں تو آج ہی اپنے حالات لکھ کر ہم سے خاص الخاص دوائیں منگوا لیجئے اس طرح آپ کو گھر بیٹھے سستا اور مفید علاج میسر آ جائیگا۔ حکیم مخدوم الطاف احمد اکمل الطب گجرات

دواخانہ فضل جیانی۔ (ضلع سرگودہا)

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس بیس روپے

محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان کے خلاف آل انڈیا ریڈیو کا بے بنیاد الزام

بھارتی حکومت سے پاکستان کا پرزور احتجاج!

راولپنڈی ——— ہیگ کی عالمی عدالت کے پاکستانی جج محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے خلاف نارواپراپیگنڈہ و مبنی معاندانہ حملہ پر پاکستان نے حکومت بھارت سے پرزور احتجاج کیا ہے۔

پاکستان ہائی کمشنر مقیم نئی دہلی جناب ارشد حسین نے حال ہی میں ایک مراسلہ بھارتی دفتر خارجہ کے حوالہ کیا جس میں آل انڈیا ریڈیو کے اس نشریہ کے خلاف پرزور احتجاج کیا گیا ہے جس میں یہ ظاہر کیا گیا تھا کہ چوہدری صاحب موصوف نے جنوبی افریقہ کے خلاف مقدمہ کی سماعت کے دوران عمداً شرکت نہیں کی جس کی وجہ سے افریقی ممالک مقدمہ ہار گئے۔ مراسلہ میں کہا گیا ہے کہ یہ الزام انتہائی ہتک آمیز ہے۔

مراسلہ میں نئی دہلی کی ایک خبر کا بھی حوالہ دیا گیا ہے جو کہ ۳۱ جولائی اور یکم اگست کے بھارتی اخبارات میں شائع ہوئی تھی۔ اس خبر میں انہی بے بنیاد الزامات کو دہرایا گیا تھا۔ نئی دہلی سے اس خبر کا جاری ہونا اس امر کا آئینہ دار ہے کہ یہ جھوٹی خبر بھارتی دارالحکومت میں ہی گھڑی گئی تھی۔ مراسلہ میں کہا گیا ہے کہ اس معاملہ کے اصل حقائق عالمی پریس میں پہلے ہی شائع ہو گئے تھے بھارتی پراپیگنڈے کا مقصد اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ افریقہ کے جذبات کو پاکستان کے خلاف برانگیختہ کیا جائے۔

مراسلہ کا متن درج ذیل ہے:-

"بھارت میں پاکستان کا ہائی کمشن بعد ادائے آداب بھارت کی وزارت خارجہ کی توجہ آل انڈیا ریڈیو کے تمام سروسز میں نشر ہونے والے ۳۰ جولائی کے اس خبرنامہ کی طرف مبذول کراتا ہے جس میں کہا گیا تھا کہ ہیگ کی عدالت کے پاکستانی جج چوہدری محمد ظفر اللہ خان نے جنوب مغربی افریقہ کے مقدمہ کی سماعت کے دوران عدالت میں ایک جج کی حیثیت سے عمداً شرکت نہیں کی اور یہ کہ ان کا یہ طرز عمل اس یقین دہانی کے خلاف تھا جو انہوں نے بحیثیت جج اپنے انتخاب سے قبل اقوام متحدہ میں افریقی نمائندوں کو دی تھی اور وہ یہ تھی کہ وہ عدالت میں افریقی مفادات کی حفاظت کریں گے۔

یہ الزام اصولی طور پر ہتک عزت کے مترادف ہے یہ امر یقیناً افسوسناک ہے کہ بھارتی حکومت کے ایک سرکاری ترجمان نے چوہدری ظفر اللہ خان جیسے ممتاز اور بزرگ قانون دان کو جنہیں بہت عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے ناروا پراپیگنڈہ پر مبنی معاندانہ حملہ کا ہدف بنایا۔ یہ سب کچھ اس نیت سے کرائیں کہ پاکستان کے خلاف اہل افریقہ کے جذبات کو بھڑکایا جائے۔ ہائی کمیشن آل انڈیا ریڈیو کی اس حرکت کے خلاف

- - - - - - - - - - - - -

پرزور احتجاج کرتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ اس کی مناسب تلافی کی جائے جس میں صحیح اسلوب بیان میں اصل حقائق کو نشر کرنا بھی شامل ہو۔

یہ امر توجہ طلب ہے کہ ۳۱ جولائی اور یکم اگست ۱۹۶۶ء کے بھارتی اخبارات میں نئی دہلی کے حوالہ سے ایک اخباری رپورٹ بھی شائع ہوئی ہے جس میں انہی بے بنیاد الزامات کو دہرایا گیا ہے اس رپورٹ کا نئی دہلی سے جاری ہونا اس امر کا بین علامت ہے کہ یہ جھوٹی خبر بھارتی دارالحکومت میں ہی بیٹھ کر گھڑی گئی تھی۔

اس معاملہ کے اصل حقائق عالمی پریس میں پہلے ہی شائع ہو چکے ہیں۔ یہ باور کرنا مشکل ہے کہ وہ لوگ جنہوں نے یہ جھوٹی رپورٹ جاری کی ان حقائق سے بے خبر تھے۔

حقیقت الامر یہ ہے کہ عدالت کے صدر کا نظریہ یہ تھا کہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان کا سماعت میں شریک ہونا غیر مناسب ہوگا کیونکہ ایک عرصہ پہلے اسی مقدمہ میں عارضی جج کے طور پر افریقی ملکوں نے ان کا نام تجویز کیا تھا گو وہ اس حیثیت سے مقدمہ کی سماعت میں شریک نہیں ہوئے۔ چوہدری محمد ظفر اللہ خان نے اس نظریہ سے یکسر اختلاف کیا اور صدر کو اپنے دلائل پیش کر دیئے۔ تاہم صدر نے چوہدری محمد ظفر اللہ خان کو مطلع کیا کہ جج صاحبان کی ایک بڑی اکثریت یہ محسوس کرتی ہے کہ انہیں اس کی سماعت میں شریک نہیں ہونا چاہیئے لہٰذا ان حالات میں چوہدری صاحب کے لئے کوئی اور چارہ کار نہ تھا۔"

درخواست دعا

محترم چوہدری افتخار احمد صاحب باجوہ انکم ٹیکس آفیسر جہلم گذشتہ جمعہ بتاریخ ۲۹/۷/۶۶ مع بیگم صاحبہ راولپنڈی تشریف لے جا رہے تھے کہ دینہ کے قریب ان کی کار کو حادثہ پیش آیا۔ اور کار الٹ جانے سے باجوہ صاحب کو تو معمولی چوٹیں آئیں لیکن ان کی بیگم صاحبہ شدید طور پر زخمی ہو گئیں انہیں سی ایم ایچ جہلم میں داخل کیا گیا ہے۔ وہ ابھی تک تقریباً بے ہوشی کی حالت میں ہیں اور باجوہ صاحب بہت پریشان ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بیگم صاحبہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

چوہدری عبدالعزیز
(سیکرٹری اصلاح و ارشاد۔ جہلم)

مجلس خدام الاحمدیہ پشاور و ڈیرہ اسمٰعیل خان ڈویژن کا پانچواں علاقائی اجتماع

قیادت علاقائی پشاور و ڈیرہ اسماعیل خان ڈویژن کے زیر اہتمام مجالس خدام الاحمدیہ کا علاقائی پانچواں سہ روزہ اجتماع مورخہ ۱۹ اگست تا ۲۱ اگست ۶۶ء مسجد احمدیہ سول کوارٹرز پشاور میں منعقد ہوگا۔ محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اس اجتماع میں شمولیت فرمائیں گے نیز آپ ۲۰ اگست ۱۹۶۶ء کو بعد از نماز مغرب "سیرۃ النبیؐ" کے موضوع پر تقریر فرمائیں گے۔ اسی طرح آپ ۱۹ اگست ۶۶ء کو مردان کے اجتماع میں بھی شرکت فرمائیں گے۔

تمام قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ خدام و اطفال کو اس اجتماع میں شریک کرنے کی کوشش فرمائیں۔ علاقہ کے تمام دیگر احباب جماعت سے بھی شمولیت کی درخواست ہے۔

(نائب معتمد علاقائی)

علمی تقاریر کا پانچواں اجلاس

مورخہ ۱۲ اگست بروز جمعہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیر نگرانی علمی تقاریر کا جو اجلاس ہو رہا ہے اس میں مندرجہ ذیل علمائے سلسلہ و احباب کی تقاریر علی الترتیب ہوں گی:-

۱۔ مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل ۲۔ مکرم سید میر محمود احمد صاحب ناصر
۳۔ مکرم مولوی نذر محمد صاحب نسیم سیفی ۴۔ مکرم میجر عارف زمان صاحب
۵۔ مکرم مولوی نورالدین صاحب منیر ایم اے۔

اس اجلاس میں حضور ایدہ اللہ بنصرہ کے ارشادات سے استفادہ کا بھی موقع ہوگا انشاء اللہ۔ احباب بکثرت شمولیت فرمائیں۔

تمام مجالس سے التماس ہے کہ چندہ سالانہ اجتماع کی وصولی کی طرف خصوصی توجہ دیں۔ ہر مجلس کی طرف سے چندہ سالانہ اجتماع کی ادائیگی ستمبر تک مکمل ہو جانی چاہیے۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

چندہ سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ

ہمارا سالانہ اجتماع قریب آ گیا ہے اور اس کے ابتدائی انتظامات شروع ہیں لیکن ابھی تک مجالس نے چندہ سالانہ اجتماع کی وصولی کی طرف خاطر خواہ توجہ نہیں دی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴